پارہ: نمبر28

دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana Adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام عَلٰی رَسُوْلِہٖ الامین فاالعاقبۃ للمتقین

اما بعد

فَأَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پارہ نمبر(28)

آج پارہ نمبر اٹھائیس کریں گے سورۃ المجادلہ سے۔

شان نزول

سورۃ المجادلہ اس وقت نازل ہوئی جب ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کر لیا ظہار ہوتا تھا کہ جس میں کوئی بھی بندہ اپنی بیوی کو کہہ دیتا تھا کہ تم اب میرے لیے میرے ماں جیسی ہو یعنی میری ماں کی طرح تم مجھ پہ حرام ہو گئی ہو تو حضرت خولہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے ساتھ ان کے شوہر نے ظہار کیا تو جس کی وجہ سے وہ اپنی یہ شکایت لے کے اللہ کے پاس گئیں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مقدمہ پیش کیا اور بہت زیادہ تکرار سے اور جرات سے انہوں نے بات کی۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی اس مسئلے کا حل نہیں تھا جب وہ پوچھتی کہ کیا اب میں اپنے شوہر کے لئے حرام ہو چکی ہوں تو آپ فرماتے ہیں کہ ہاں میرا یہی خیال ہے تو انہوں نے کہا کہ پھر بچوں کی تربیت کون کرے گا اگر وہ شوہر کے پاس بچے رہیں تو وہ تو ان کی اچھی تربیت نہیں کر سکے گا اور اگر بچے میرے پاس رہیں تو یہ تو بھوکے مر جائیں گے تو وہ ان کی بار بار یہی تکرار ہوتی رہی تو جس کے اوپر یہ سورت نازل ہوئی۔

عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں خاتون کی بات سن رہی تھی مگر مجھے ایسے کچھ بات ہی سمجھ نہیں آ رہی تھی یعنی وہ اتنے دھیمے لہجے میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سارا مسئلہ ڈسکس کر رہیں تھیں تو اس سے یہ بات بھی پتہ چلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کیسے باریکی سے ہر ایک کی بات سنتے ہیں اور دوسری یہ بات بھی کہ کوئی بھی مسئلے مسائل ہوں اور اسپیشلی اگر شوہر کے ساتھ کوئی مسئلہ ہو تو صرف اس بندے سے ڈسکس کرنا چاہیئے جو حل کر سکتا ہو اور ہر ایک سے بات شیئر نہیں کرنی چاہیئے ایسے مسائل بھی بڑھ جاتے ہیں۔

دوسری ایک اور چیز پتہ چلتی ہے کہ بچوں کی تربیت کرنا اصل ماں کی ذمہ داری ہے کہ جیسے انہوں نے کہا کہ اگر وہ بچے باپ کے پاس گئے تو وہ اچھی تربیت نہیں کر سکے گا اور باپ کی ذمہ داری ہے بچوں کی کفالت کرنا اور ان کے لیے جو بھی ان بچوں کی ضروریات ہیں ان کو پورا جو ہے نا یہ باپ کی ذمہ داری ہے۔

اس قصے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ظہار کے قوانین نازل فرما دیئے جس کی رو سے میاں بیوی کا رشتہ تو ظہار سے نہیں ٹوٹے گا نکاح تو نہیں ٹوٹے گا البتہ جو ظہار سے وقتی طور پہ بیوی شوہر کے اوپر حرام ہو جائے گی اور یہ حرمت اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک کہ شوہر کفارہ نہ ادا کرے اور کفارہ اس کا کیا ہے جو شوہر اپنی بیوی کے لیے ایسا لفظ استعمال کرے تو پھر اس کو چھونے سے پہلے اس شوہر کو ایک غلام کو آزاد کرنا ہو گا اگر غلام آزاد نہیں کر سکتا تو پھر مسلسل مسلسل دو مہینے کے روزے رکھنے ہوں گے ساٹھ روزے۔ اور اگر درمیان میں ایک روزے کا بھی گیپ آ گیا تو پھر دوبارہ نئے سرے سے یہ ساٹھ روزے پورے کرنے ہوں گے اور جو اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو وہ پھر ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے گا یہ اس بات کی وجہ سے ہے جو اس نے اپنے منہ سے نکالی۔

اب اس پس منظر میں سورت کا آغاز کرتے ہیں۔

* شروع کرتی ہوں اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت ہی رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:01

* اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو اپنے شوہر کے معاملے میں تم سے جھگڑا کر رہی تھی۔

کس عورت کی بات؟ خولہ رضی اللہ تعالی عنہ کی بات اور اس بات کے بعد خولہ رضی اللہ تعالی عنہ کا مرتبہ اور رتبہ بہت بلند ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی بات سن لی۔ روایت میں آتا ہے کہ خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دفعہ راستے میں

حضرت عمر کو ملیں تو انہیں سلام کے بعد کہنے لگیں کہ اے عمر ایک وقت تھا کہ جب تم بکریاں چراتے تھے اور لوگ تمہیں عمیر کے نام سے گزارتے تھے پھر کوئی زیادہ مدت نہیں گزری ہو تم عمر کہلانے لگے پھر تم امیر المومنین کہلانے لگے اور اس طرح سے ناکافی اس کے بعد انہوں نے واعظ اور نصیحت کر رہی تھیں کہ رشتہ داروں کے حقوق پورے کرو اور اس طرح کی تو جو عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ لوگ تھے تو انہوں نے کہا کہ امیر المومنین آپ کے ساتھ یہ خاتون کتنی زبان درازی کر رہی ہیں تو عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہیں کہنے دو جانتے بھی ہو کہ یہ کون ہے یہ وہ خاتون ہے جن کی بات کو سات آسمانوں کے اوپر اللہ تعالیٰ نے سنا ہے تو عمر کو تو سب سے پہلے ان کی بات سننی چاہیئے کیونکہ ان خاتون کی وجہ سے ظہار کا قانون واضح ہو گیا اور اسلام کے ہر قانون میں امت کے لیے آسانی ہی ہے تو یہ اس طرح سے رحمت بن جاتی ہے جو بھی ایسے واقعات ہوتے ہیں۔

* اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو اپنے شوہر کے معاملے میں تم سے تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے فریاد کیے جا رہی تھی اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے وہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

آیت نمبر:02

* تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں ان کی بیویاں ان کی مائیں نہیں ہیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو پیدا کیا ہے یہ لوگ ایک سخت ناپسندیدہ جھوٹی بات کہتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:03

* اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی اس بات سے رجوع کریں جو انہوں نے کہی تھی تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ان سے ایک غلام آزاد کرنا ہو گا اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

آیت نمبر:04

* اور پھر جو شخص غلام نہ پائے تو وہ دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں اور جو اس پہ بھی قادر نہ ہو تو وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

یعنی اگر کوئی بوڑھا ہے یا بہت اس کی صحت خراب ہے تو روزے بھی نہیں رکھ سکتا تو پھر ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے گا۔

* یہ حکم اس لیے دیا جارہا ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پہ ایمان لاؤ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور کافروں کے لیے دردناک سزا ہے۔

آیت نمبر:05

* اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل و رسوا کر دیئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کہ لوگ ذلیل اور رسوا کیے جا چکے ہیں۔

تو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرنے والوں کے لیے مخالفت کرنے والوں کے لیے دنیا آخرت میں ذلت اور آخرت میں تو جنت سے محرومی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے سب لوگ جنت میں داخل ہوں گے سوائے انہوں کے جنہوں نے میرا انکار کیا۔

امت کے لوگوں میں سے بھی کوئی آپ کے انکار کرے گا

صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہے جنہوں نے آپ کا انکار کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گا اور جس نے میری اطاعت سے انکار کیا اس نے میرا انکار کیا۔

اور پھر صحابہ کرام اور سلف صالحین تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کے سامنے کسی دوسرے کی بات سنتے بھی نہیں تھے اور اگر کوئی آپ کی بات کے مقابلے میں کسی اور کی بات کو حجت بنا کے پیش کرتے تو اسے قطع تعلقی کر لیتے کہ میں آپ سے اللہ کے رسول کی بات کر رہا ہوں اور آپ ان کے مقابلے میں میرے سامنے کسی اور کی بات لا رہے ہیں تو

مومن بندے کا کیا معاملہ ہوتا ہے کہ وہ جب اللہ اور اس کے رسول کا حکم سنتا ہے تو وہ اس کو مانتا ہے اور اطاعت کرتا ہے۔

* ہم نے صاف صاف آیات نازل کر دی ہیں اور کافروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

آیت نمبر:06

* اس دن جب اللہ ان سب کو پھر سے زندہ کر کے اٹھائے گا اور انہیں بتا دے گا کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں وہ بھول گئے ہیں مگر اللہ نے ان کا سب کیا دھرا گن گن کے محفوظ کر رکھا ہے۔

انسان تو چند لمحوں میں اپنی کی ہوئی بات کیا ہوا کام سب کچھ بھول جاتے ہیں اور ایون جب نامہ اعمال دیکھے گا تو بڑا حیران ہو گا کہ یہ کیسا نام اعمال ہے کہ جس نے تو نہ کوئی چھوٹی بات چھوڑی اور نہ ہی کوئی بڑی بات چھوڑی ہر ہر چیز کو لکھ ڈالا تو اللہ تعالیٰ تو ایک ایک چیز کو محفوظ رکھ رہے ہیں گن گن کے لکھوا رہے ہیں۔

* اور اللہ ایک ایک چیز پر شاہد ہے۔

آیت نمبر:07

* کیا تم کو خبر نہیں ہے کہ زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا اللہ کو علم ہے کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہو اور ان کے درمیان چوتھا اللہ نہ ہو یا پانچ آدمیوں میں سرگوشی ہو اور ان کے درمیان چھٹا اللہ نہ ہو خفیہ بات کرنے والا خواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ جہاں کہیں بھی وہ ہوں اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔

تو جہاں دو لوگ بات کر رہے ہوں گے تو درمیان میں تیسرا اللہ تعالیٰ موجود ہو گا اس لیے کبھی بھی سرگوشی کرتے ہوئے یہ نہیں سوچنا چاہیئے کہ ہمیں کچھ سن نہیں رہا اللہ باریک بین ہے وہ تو سب کچھ سن رہا ہے۔

* پھر قیامت کے روز وہ ان کو بتا دے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

آیت نمبر08

* کیا تم نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جنہیں سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا پھر بھی وہ وہی حرکت کیے جاتے ہیں جس نے منع کیا گیا تھا یہ لوگ چھپ چھپ کر آپس میں گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں کرتے ہیں اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں اس طریقے سے سلام کرتے ہیں جس طریقے سے اللہ نے تم پہ سلام نہیں کیا ہے۔

یہاں پہ منافقین کی بات ہو رہی ہے منافقین کیا سلام کیا کرتے تھے السلام علیکم کہنے کی بجائے السام علیکم کہتے تھے کہ آپ پہ موت آئے (نعوذ باللہ) اور پھر سوچتے تھے کہ یہ اگر اللہ کے رسول ہوتے تو ہماری اس حرکت کی خبر لیتے اور مزید اپنی اسی غلط روش پہ ڈٹ جاتے جبکہ سلام کرنے سے تو نیکیاں لکھی جاتی ہیں ایک اگر کوئی شخص السلام علیکم کہتا ہے تو دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اگر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کے تو بیس اور اسی طرح آگے وبرکاتہ کا اضافہ کیا جائے تو تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بدترین وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

جو سلام کرنے میں پہل نہیں کرتا وہ سب سے بخیل ہے کیونکہ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پہ حد سے جب وہ ملے تو ایک دوسرے کو سلام کریں احادیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جو پیدل ہے اس کو سوار سلام کریں یعنی جو سوار ہے وہ پیدل کو سلام کرے اور پیدل جو ہے وہ بیٹھے ہوئے کو سلام کرے لیکن یہ منافقین ہر لفظ کو توڑ مروڑ کے استعمال کرتے تھے۔

* اور پھر اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہماری ان باتوں پہ اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا ان کے لیے جہنم ہی کافی ہے اس کی کہ وہ ایندھن بنیں گے بڑا ہی برا انجام ہے ان کا۔

آیت نمبر:09

* اے لوگوں جو ایمان لائے ہو جب تم آپس میں پوشیدہ بات کرو (جب تم آپس میں سرگوشی کرو) تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہیں کرو بلکہ نیکی اور تقویٰ کی بات کرو اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس کی حضور تمہیں حشر میں پیش ہونا ہے۔

آیت نمبر:10

* سرگوشی تو ایک شیطانی کام ہے اور وہ اس لیے کی جاتی ہے کہ ایمان لانے والے لوگ اس سے رنجیدہ ہوں۔

اب یہ جو منافقین تھے یہ سرگوشی کرتے تھے اور اس سے مومنین کو رنج پہنچاتے تھے کہ وہ یہ سمجھیں کہ شاید کوئی قوم حملہ کرنے والی ہے یا اس طرح کی سرگوشیاں کرکے تم مومنین کے دل کو تکلیف پہنچاتے تھے تو اللہ تعالیٰ اس چیز سے منع کر رہے ہیں کہ یہ تو شیطانی کام ہے۔

* حالانکہ اللہ کے حکم کے سوا انہیں کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی (مومنین کو) اور مومنوں کو تو اللہ پہ ہی بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

آیت نمبر:11

* اے لوگوں جو ایمان لائے ہو جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا۔

تو جب تم کشادگی پیدا کروگے جگہ میں مساجد میں صفوں میں کسی بھی محفل میں بیٹھے ہوئے ساتھ والے لوگوں کو جگہ دوگے تو اللہ پھر رزق میں دنیا میں آخرت میں قبر میں ہر جگہ کشادگی عطا کرے گا کیونکہ اللہ کے پاس تو سارا رزق ہے ساری کشادگی اللہ کے پاس ہی ہے۔

* اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔

ہوتا یہ تھا کہ لوگ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں دیر تک بیٹھے رہتے تھے اور ہر ایک کی کوشش ہوتی تھی کہ آخر وقت تک وہ بیٹھا رہے جس کی وجہ سے بعض دفعہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کافی تکلیف ہوتی آرام میں بھی خلل آتا کاموں کا بھی حرج ہوتا تو اس کے اوپر یہ آیت نازل ہوئی کہ جب اس قسم کی بات کی جائے کہ اٹھ جاؤ تو وہاں سے اٹھ جایا کرو۔

* تم لوگوں میں سے جو ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے اللہ ان کی بلند درجے عطا فرمائے گا اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خوب خبر ہے۔

تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ کسی خاص جگہ پر زیادہ دیر تک بیٹھنے سے درجہ بلند نہیں ہو گا بلکہ ایمان بلند ہو یا علم بہت اعلیٰ ہو تو اس کی وجہ سے درجہ اللہ کے ہاں بہت زیادہ بلند ہو گا۔

آیت نمبر:12

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم رسول سے سرگوشی میں بات کرو تو بات کرنے سے پہلے کچھ صدقہ دیا کرو۔

یہ آیت یہ حکم منسوخ ہو چکی ہے لیکن آیت برقرار ہے۔

* یہ بات تمہارے لیے زیادہ بہتر اور پاکیزہ ہے البتہ اگر تم صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ پاؤ تو اللہ غفور الرحیم ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس حکم کے اوپر صرف میں نے عمل کیا ہے کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی مسئلہ پوچھنا تھا تو مسئلہ پوچھنے سے پہلے میں نے صدقہ کیا اور اس کے بعد آکے تو آپ سے سرگوشی میں بات کی۔

آیت نمبر:13

* کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ سرگوشی میں گفتگو کرنے سے پہلے تمہیں صدقات دینے ہوں گے اچھا اگر تم ایسا نہ کرو اور اللہ نے تم کو اس سے معاف بھی کر دیا تو پھر نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

اب اس کے بعد منافقین کی بات ہو رہی ہے۔

آیت نمبر:14

* کیا تم نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جنہوں نے دوست بنایا ہے ایک ایسے گروہ کو جس پر اللہ غضب ناک ہوا وہ نہ تمہارے ہیں اور نہ ان کے ہیں۔

تو یہ جو منافقین ہیں نہ اِدھر والوں کے ہوتے ہیں نہ اُدھر والوں کے ہوتے ہیں۔

* اور وہ جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔

آیت نمبر:15

* اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بڑے ہی برے کرتوت ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں۔

آیت نمبر:16

* انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ میں لوگوں کو روکتے ہیں اس پر ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

آیت نمبر:17

* اللہ سے بچانے کے لیے نہ ان کے مال کچھ کام آئیں گے نہ ان کی اولاد وہ دوزخ کے یار ہیں اسی میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

آیت نمبر:18

* جس روز اللہ ان سب کو اٹھائے گا وہ اس کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور اپنے نزدیک یہ سمجھیں گے کہ اس سے ان کا کچھ کام بن جائے گا خوب جان لو وہ اعلیٰ درجے کے جھوٹے ہیں۔

آیت نمبر:19

* شیطان ان پہ مسلط ہو چکا ہے اور اس شیطان نے خدا کی یاد ان کے دل سے بھلا دی ہے۔

تو غفلت جو ہے یہ شیطان کی طرف سے ہے انسان کا اپنا بھی قصور ہوتا ہے لیکن غافل کے اوپر تو شیطان شدت سے مسلط ہو جاتا ہے حتیٰ کہ پھر شیطان ہی اس کا دوست اور ساتھی بن جاتا ہے۔

* یہ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں اور خبر دار رہو شیطان کی پارٹی والے ہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

آیت نمبر:20

* یقیناً ذلیل ترین مخلوقات میں سے ہیں وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتے ہیں۔

اللہ اور اس کے رسول کے خلاف پروپیگینڈے کرتے ہیں لیکن اللہ کے حکم سے دین تو اپنی اصل حالت میں موجود ہے جو فائدہ اٹھانا چاہے اس کے لیے اس دین میں نور ہی نور ہے ہدایت ہی ہدایت ہے۔

آیت نمبر:21

* اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرا رسول غالب ہو کے رہیں گے بے شک اللہ زبردست اور خوب عزیز ہے۔

آیت نمبر:22

* تم کبھی یہ بات نہیں پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہوں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے چاہے وہ ان کے باپ ہوں چاہے وہ ان کے بیٹے ہوں یا ان کے بھائی یا ان کے اہلِ خاندان۔

تو ایسے لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یا مذاق بناتے ہوں تو ایسے لوگ دوستی کے قابل ہی نہیں ہیں کیونکہ اسے عقیدہ اور اعمال خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور جس جگہ دین کا یہ ان سب چیزوں کا مذاق بنایا جارہا ہو تو وہاں سے ہٹ جانا چاہیئے اور اس مجلس کو ہی چھوڑ دینا چاہیئے اور اللہ کا خوف دل میں لانا چاہیئے کہ مومن کے دل میں اللہ اور اس کے رسول کی محبت ہر چیز ہر شے ہر رشتے سے بڑھ کے ہوتی ہے حتیٰ کہ سگے والدین سگی اولاد سے زیادہ شدید محبت مومن کے دل میں اللہ اور اس کے رسول کی ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کی محبت میں شدید ہوتے ہیں۔
وہ اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کے ساتھ ان کی دوستی نہیں ہو سکتی۔

* یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان پختہ کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح عطا کر کے ان کو قوت بخشی ہے وہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ اللہ کا گروہ ہے اور خبر دار بے شک اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔

سورۃ الحشر

سورۃ الحشر سے پہلے اس کا شان نزول دیکھ لیتے ہیں۔

شان نزول

ایک قبیلہ تھا جو یہودیوں کا بنو نظیر ان کے ساتھ مسلمانوں کا معاہدہ تھا لیکن انہوں نے معاہدے کی خلاف ورزی کی جس کی وجہ سے خون بہا مسلمانوں پہ واجب ہو گیا وہ خون بہا لینے کے لیے جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم چند صحابہ کے ساتھ ان کی بستی میں گئے تو وہاں پہ انہوں نے چکنی چپڑی باتوں میں انہیں لگایا اور اندر اندر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کی سازش کرنا شروع کر دی کہ مکان کی چھت کے اوپر سے ایک بھاری پتھر گرا دیں گے تو اللہ تعالیٰ نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ فرما دیا اور آپ جلدی جلدی وہاں سے پھر نکل گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس مدینہ تشریف لے آئے لیکن آپ نے پھر بنو نظیر کے قبیلے کو دس دنوں کی مہلت دی کہ اتنے دنوں میں اپنے مکان وغیرہ خالی کر دیں تو اس کے اوپر جو منافقین تھے انہوں نے بنو نظیر کو خوب تسلیاں دیں کہ اگر آپ کے ساتھ جنگ کی گئی تو ہم آپ کی خوب مدد کریں گے اور ہم اتنے ہزار کا لشکر لے کے آئیں گے اور لیکن اس کے بعد رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا محاصرہ کر لیا اور چند روز کے محاصرے کے بعد ہی بنو نظیر والے وہ مدینہ شہر چھوڑنے کے لیے راضی ہو گئے اور منافقین کے وعدے تو ہمیشہ سے جھوٹے ہوتے ہیں کوئی منافق بھی ان کی مدد کے لیے نہیں گیا اس تناظر میں اب ہم سورۃ الحشر دیکھتے ہیں۔

* شروع کرتی ہوں اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:01

* اللہ ہی کی تسبیح کی ہے ہر اس چیز نے جو آسمان وزمین میں ہے اور وہی غالب اور حکمت والا ہے۔

تو تسبیح جو ہے وہ زمین و آسمان کی ہر چیز کہہ رہی ہے تسبیح کرنا ہر جاندار کا رزق ہے کئی تسبیحات ایسی ہے کہ جن کی کرنے سے زمین و آسمان بھر جاتے ہیں تسبیح کرنا صدقہ ہے۔

سورج طلوع ہونے سے پہلے جو سو مرتبہ سبحان اللہ کہے یہ اس کے لیے سو اونٹنیوں سے افضل ہے اسی طرح سورج غروب والے سے پہلے جو سو دفعہ سبحان اللہ کہے یہ اس کے لیے سو اونٹنیوں سے افضل ہے سبحان اللہ کہنے سے جنت میں درخت لگتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات سونے سے پہلے تک مسلسل تسبیح کرتے رہتے تھے تو اس لیے اللہ کی تسبیح ہر لمحہ بیان کرنی چاہیئے۔

آیت نمبر:02

* وہی اللہ ہے جس نے اہل کتاب کافروں کو پہلے ہی حملے میں ان کے گھروں سے نکال باہر کیا اور تمہیں ہر گز اس بات کا گمان نہیں تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ بھی یہی سمجھے بیٹھے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے مگر اللہ ایسے رخ سے ان پہ آیا جدھر سے ان کا خیال بھی نہ تھا اس اللہ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو برباد کر رہے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں بھی برباد کروا رہے تھے پس عبرت حاصل کروائے آنکھیں رکھنے والوں۔

تو جب انہوں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غداری کی تو اس کے بعد جب آپ نے ان کو یہاں سے نکلنے کے لیے کہا تو جانے سے پہلے وہ اپنے ان گھروں کو خود ہی توڑے جا رہے تھے جن کو بڑی محبت سے انہوں نے بنایا اور شوق سے سجایا تھا اور دوسری طرف باہر سے مسلمان بھی ان مکانوں کو توڑ رہے تھے اور درختوں کو اکھاڑ رہے تھے تو

مومنین بھی وہاں پہ اکھاڑ رہے تھے درختوں کو اور جو بنو نظیر والے تھے وہ خود اپنے گھر گھروں کو اپنے ہی ہاتھوں سے برباد کر رہے تھے تاکہ مسلمانوں کے کام نہ آسکیں۔

آیت نمبر:03

* اور اگر اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو دنیا ہی میں وہ انہیں عذاب میں ڈال دیتا اور آخرت میں تو ان کے لیے دوزخ کا عذاب ہے ہی۔

آیت نمبر:04

* یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کیا اور جو بھی اللہ کا مقابلہ کرے گا اللہ اس کو سخت سزا دے گا۔

آیت نمبر:05

* تم لوگوں نے کھجوروں کے جو درخت کاٹے یا جن کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا یہ سب کچھ اللہ ہی کی عزن سے ہوا تھا اور اللہ نے عزن اس لیے دیا تاکہ فاسقوں کو ذلیل و رسوا کر دے۔

آیت نمبر:06

* اور جو مال اللہ نے ان کے قبضے سے نکال کر اپنے رسول کی طرف پلٹا دیئے وہ ایسے مال نہیں ہیں جن کے تم نے اپنے گھوڑے یا اونٹ دوڑائے ہوں بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس طرح چاہتا ہے تسلط عطا فرما دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو چونکہ کوئی جنگ نہیں ہوئی تھی بغیر جنگ کے وہ علاقہ فتح ہو گیا تھا تو اس لیے پھر یہاں پہ بتایا جا رہا ہے کہ یہ جو مال فے ہے یہ فے کون سا مال ہوتا ہے کہ جو بغیر لڑے حاصل ہو جائے تو وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہوتا ہے پھر اس

مال سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کا سالانہ خرچ نکالتے جہاد کے لیے خرچ کرتے اور گھوڑوں وغیرہ جو اللہ کے راستے میں کام آسکتے ہوتے ان کے اوپر یہ مال خرچ ہوتا تھا۔

آیت نمبر:07

* جو کچھ بھی اللہ ان بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسول کی طرف پلٹا دے وہ اللہ اور اس کے رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ تمہارے مالداروں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے پس جو کچھ رسول تمہیں دے دے تو وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک دے اس سے روک جاؤ۔

تو جس کام کا حکم رسول دے دے اس سے بجالاؤ جس سے روکیں اس سے رک جاؤ دل میں تنگی بھی نہ محسوس کرو۔

* اور اللہ سے ڈرو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

آیت نمبر:08

* اور ان غریب مہاجرین کے لیے وہ مال جو اپنے گھروں اور جائیدادوں سے جو مہاجرین باہر نکالے گئے یہ لوگ اللہ کا فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی حمایت پر کمر بستہ رہتے ہیں یہی سیدھے اور سچے لوگ ہیں۔

جو دین کی خاطر ہر طرح کی قربانیاں دیتے ہیں تو مال فے میں ان لوگوں کا بھی حصہ ہے۔

آیت نمبر:09

* وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے (یعنی انصار) جو ان مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لا کر دار الہجرت میں مقیم تھے یہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی ان کو دے دیا جائے اس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے۔

یعنی جیسے مہاجرین کو مال کی محبت ہو ہی نہیں اور جیسے مہاجرین نے اللہ کے راستے میں اپنا گھر بار جائدادیں سب کچھ چھوڑ کے دوسرے شہروں میں ہجرت کرلی تھی ایسی انصار کے دلوں میں بھی مال کی محبت نہیں تھی بلکہ وہ بھی اللہ اور

اس کے رسول کی محبت میں شدید تھے یہاں تک کہ جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ طیبہ پہنچے تو یہ انصار رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ ہمارے جو باغات ہیں وہ ہم میں اور ہمارے مہاجر بھائیوں میں برابر برابر تقسیم کرتے ہیں جبکہ یہ بڑی مشکل بات ہے اپنی جدی پشتی جائدادیں کسی اور کے ساتھ شیئر کرنا بہت مشکل ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں بہت وسعت پیدا کی ہوئی تھی اسی لیے اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔

* کہ یہ لوگ اب اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اپنی جگہ خود محتاج ہی کیوں نہ ہوں

تو چاہے اپنی ضرورت ہو بھی پھر بھی دوسرے کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرتے ہیں جیسے ہم دیکھتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک صحابی کو بہت زیادہ بھوک لگی ہوئی تھی اور وہ ان کو ایک دوسرے صحابی طلحہ رضی اللّٰہ تعالی عنہ اپنے گھر مہمان بنا کے لے گئے جب زوجہ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ کھانا تو تھوڑا سا ہے تو وہ اُنہوں نے انصاری رضی اللّٰہ تعالی عنہ نے اپنی زوجہ سے کہا کہ بچوں کو سلادو کسی طرح سے اور جب کھانا وہاں پیش کرو تو چراغ گل کر دینا تو مہمان کھاتا رہے گا اور جب وہ سمجھے گا کہ میں بھی ساتھ ساتھ کھارہا ہوں تو اللّٰہ تعالی فرمارہے ہیں کہ اپنی جگہ خود محتاج بھی ہوں لیکن یہ دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں ان کی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کرتے ہیں

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنی دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں

آیت نمبر:10

* اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے جو ان اگلوں کے بعد آئے ہیں یعنی مہاجرین کے بعد یہ لوگ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو بخش سے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی بغض نہ رکھ اے ہمارے رب تو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

آیت نمبر:11

* تم نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جنہوں نے منافقت کی روش اختیار کی ہے یہ اپنے کافر اہل کتاب بھائیوں سے کہتے ہیں اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے معاملے میں ہم کسی نبی کی بات ہرگز نہیں مانیں گے۔ منافقین کی بات ہو رہی ہے جو وہ بنو نظیر سے کہتے تھے

اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے مگر اللہ گواہ ہے کہ یہ لوگ قطعی جھوٹے ہیں

آیت نمبر:12

* اگر وہ نکالے گئے تو یہ کبھی ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو یہ منافق ہرگز ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر یہ ان کی مدد کریں گی تو پیٹھ پھیر کے بھاگ جائیں گے پھر یہ کہیں سے مدد نہ پائیں گے

آیت نمبر:13

* ان کے دلوں میں اللہ سے بڑھ کے تمہارا خوف ہے اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ ہی نہیں رکھتے

آیت نمبر:14

* یہ کبھی اکٹھے ہو کے تمہارا مقابلہ نہیں کریں گے لڑیں گے بھی تو قلعہ بند بستیوں میں بیٹھ کے یا دیواروں کو پیچھے چھپ چھپ کے یہ آپس کی مخالفت میں بڑے سخت ہیں آپس میں بھی لڑتے رہتے ہیں تم انہیں اکٹھا جتھا سمجھتے ہو مگر ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں ان کا حال تو یہ ہے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں

آیت نمبر:15

* یہ انہی لوگوں کی مانند ہیں جو ان سے تھوڑی ہی مدت پہلے اپنے کیے کا مزہ چکھ چکے ہیں

اللہ تعالی منافقین کی دلی حالت کھول کھول کے بیان فرمارہے ہیں

* ان کے لیے دردناک عذاب ہے

آیت نمبر:16

* ان کی مثال شیطان کی سی ہے کہ پہلے وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر اور جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتے ہیں میں تجھ سے بری الذمہ ہوں مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے

آیت نمبر:17

* پھر دونوں کا انجام یہ ہونا ہے کہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں جائیں گے اور ظالموں کی یہی جزا ہے

آیت نمبر:18

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کے لیے کیا تیار کر رکھا ہے

آخرت کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے آخرت میں جو سوالات ہونے ہیں مال کہاں سے کمایا زندگی کیسے گزاری جوانی کن کاموں میں گزاری علم کتنا حاصل کیا علم کے اوپر عمل کتنا کیا سب صدقہ جاریہ والے کون کون سے کام کیے تو ان ساری باتوں کے اوپر حساب کتاب ہو گا

اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ ان سب اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو

آیت نمبر:19

* ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انہیں خود اپنا نفس بھلا دیا

تو جو اللہ کے ذکر سے غفلت کرتا ہے دنیا میں مگن ہو جاتا ہے تو وہ اتنا دنیا میں مگن ہو جاتا ہے کہ اپنے آپ کا بھی اس کو ہوش نہیں رہتا

* یہی لوگ فاسق ہیں

آیت نمبر:20

* دوزخ میں جانے والے اور جنت میں جانے والے تو کبھی یکساں نہیں ہو سکتے

دوزخ و جنت میں جانے والے یکساں کیسے ہو سکتے ہیں سوچیں الگ اعمال الگ ان کی انجام بھی الگ ہوں گے

* اور جنت میں جانے والے ہی دراصل کامیاب لوگ ہیں

آیت نمبر:21

* اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ میں نازل کیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جارہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے

تو اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ پہاڑ بھی سینسز رکھتے ہیں اور پہاڑ اس قرآن کا بوجھ نہیں اٹھا سکتے تھے

یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ اپنی حالت میں غور کریں۔

اس کے بعد سورۃ حشر کی آخری تین آیات آرہی ہیں ان کے صبح شام پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے اس لیے ان کو یاد کرنا چاہیے

آیت نمبر:22

* وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غائب ہے وہ ظاہر ہے وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے وہی رحمان ہے اور رحیم ہے

آیت نمبر:23

* وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے نہایت مقدس ہے سراسر سلامتی ہے امن دینے والا ہے نگہبان ہے سب پہ غالب ہے اپنا حکم نافذ کرنے والا ہے اور بڑائی والا ہے

آیت نمبر:24

* پاک ہے وہ اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا اور اس کو نافذ کرنے والا ہے اور اسی کے مطابق صورت بنانے والا ہے اور اس کے لیے بہترین نام ہے ہر چیز جو آسمان وزمین میں ہے اسی کی تسبیح بیان کر رہی ہے اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے

سورۃ الممتحنہ

شان نزول:

اس کا شان نزول دیکھ لیتے ہیں کہ صلح حدیبیہ کا معاہدہ جب ٹوٹ گیا تو رسول پاک ﷺ نے فتح مکہ کی تیاریاں شروع کر دی اور اس کے بارے میں کچھ مخصوص صحابہ کرام کے سوا کسی کو نہیں بتایا کہ مکہ والوں کو اس بات سے بے خبر رکھا جائے پھر ایک صحابی تھے حاتم رضی اللہ تعالی عنہ جو بدر میں بھی شامل تھے تو انہیں اپنے مکہ میں بچوں کی اور بھائیوں کی اور ماں وغیرہ کی فکر ہوئی کہ ان کو کوئی مار نہ دے اور وہ سوچتے تھے کہ باقی لوگوں کے قبیلے تو ان کی حفاظت وہاں پہ کریں گے لیکن میرا تو وہاں پہ کوئی قبیلہ نہیں ہے اس لیے اُنہوں نے ایک عورت کے ہاتھوں قریش والوں کو مکہ والوں کو یہ خبر پہنچادی کہ یہاں سے آپ کے اوپر چڑھائی کی تیاریاں کی جارہی ہیں اللہ تعالی نے رسول پاک ﷺ تک یہ خبر پہنچادی کہ اس طرح سے خیانت ہو رہی ہے پھر جب وہ وہ خط پکڑا گیا جو حاتم رضی اللہ تعالی عنہ نے بھیجا تھا تو کیا حاتم کو جب بلایا تو اُنہوں نے کہا کہ میں کافر یا مرتد نہیں ہو گیا بس مجھے اپنے اہل و عیال کی فکر ہوئی جس کی وجہ سے میں نے ایسا کیا تو رسول پاک ﷺ نے ان سے در گزر کیا کیونکہ وہ بدر والوں میں سے تھے اور بدر والوں کے اگلے پچھلے سادے گناہ اللہ تعالی نے معاف فرما دیے ہیں اب اس تناظر میں اس سورت کو پڑھیں گے

* شروع کرتی ہوں اللہ کی پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آیت نمبر:01

* اے لوگوں جو ایمان لائے ہو اگر تم میرے راستے میں جہاد کرنے کے لیے اور میری رضاجوئی کی خاطر وطن چھوڑ کر گھروں سے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہیں بناؤ تم ان کے ساتھ دوستی ڈالتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے اس کو ماننے سے تو وہ انکار کر چکے ہیں اور ان کی روش یہ ہے کہ رسول کو اور خود تم کو صرف اس قصور پر جلا وطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو تم چھپا کر ان کو دوستانہ پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو کچھ تم

چھپا کر رہے ہو یا جو کچھ اعلانیہ کرتے ہو ہر چیز کو میں خوب جانتا ہوں اور جو شخص بھی تم میں سے ایسا کرے گا وہ یقینا ہدایت سے بھٹک گیا

آیت نمبر:02

* ان کا رویہ تو یہ ہے کہ اگر وہ تم پہ قابو پا جائیں تو تمہارے ساتھ دشمنی کریں اور ہاتھ اور زبان سے تمہیں تکلیف پہنچائیں تم پر ذرا نرمی نہ کریں وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر بن جاؤ

آیت نمبر:03

* قیامت کے دن میں تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی اور نہ ہی تمہاری اولاد۔

تو یہ بات سمجھائی جارہی ہے کہ جن رشتہ داروں کی خاطر اس طرح کے کام کر رہے ہوں وہ قیامت کے دن اللہ کے ہاں نہیں بچانے والے

* اس وقت اللہ تمہارے اور ان کے درمیان جدائی ڈال دے گا اور وہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے

آیت نمبر:04

* تم لوگوں کے لیے ابراھیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک بہترین نمونہ ہے کہ ابراھیم علیہ السلام نے کیسے اپنی قوم اپنے باپ کو اللہ کی خاطر چھوڑ دیا اُنہوں نے اپنی قوم سے صاف کہہ دیا ہم تم سے اور تمہارے ان معبودوں سے جن کو تم اللہ کو چھوڑ کے پوجتے ہو قطعی بیزار ہیں ہم نے تم سے کفر کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی ہو گئے اور عداوت پڑ گئی جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لے آؤ مگر ابراھیم کو اپنے باپ سے یہ کہنا اس بات سے مستثنیٰ ہے کہ میں آپ کے لیے اللہ کے ہاں بخشش کی دعا ضرور کروں گا اور اللہ سے آپ کے لیے کچھ حاصل کر لینا میرے بس میں نہیں اور ابراھیم کی دعا تو یہ تھی کہ اے ہمارے رب ہم نے تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا ہے اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کر لیا ہے اور تیرے ہی حضور ہمیں پلٹنا ہے

آیت نمبر:05

* اے ہمارے رب ہمیں کافروں کے لیے فتنہ نہ بنادے اور اے ہمارے رب ہمارے قصوروں سے درگزر فرما بے شک تو ہی زبردست دانا ہے

آیت نمبر:06

* انہی لوگوں کے طرز عمل میں تمہارے لیے اور ہر اس شخص کے لیے اچھا نمونہ ہے جو اللہ اور قیامت کا امیدوار ہو اس سے کوئی منحرف ہو تو اللہ بے نیاز ہے اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے

آیت نمبر:07

* بعید نہیں کہ اللہ کبھی تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان محبت ڈال دے جن سے آج تم نے دشمنی مول لے لی ہے

تو ہم دیکھتے ہیں کہ فتح مکہ کے بعد کیسے لوگ مسلمان ہوئے اور کیسے اللہ تعالی نے ان کے دلوں میں محبت پیدا کر دی ایمان والوں کے لیے یہ کہ جیسے ہندہ نے اسلام قبول کرنے کے بعد رسول پاک ﷺ سے کہا تھا کہ آج سے پہلے مجھے آپ سے زیادہ ذلیل ہونا کسی کے لیے پسند نہیں تھا تو اور آج کے بعد مجھے آپ سے زیادہ عزت والا ہونا کسی اور کے لیے پسند نہیں یعنی مجھے یہ بات پسند ہے کہ آپ کی سب سے زیادہ عزت والے ہوں تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ یہ سچ کہہ رہی ہے تو ایسے اللہ تعالی ایمان کے بعد محبت دل میں پیدا کر دیتے ہیں

* بے شک اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور وہ غفور الرحیم ہے

آیت نمبر:08

* اللہ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا معاملہ کرو جنھوں نے دین کے معاملے میں تم سے جنگ نہیں کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا ہے اللہ انصاف کرنے والوں کو بے شک پسند کرتا ہے

آیت نمبر:09

* وہ تمہیں جس بات سے روکتا ہے وہ تو یہ ہے کہ تم ان لوگوں سے دوستی کرو جنھوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے اخراج میں تمہارے نکالے جانے میں ایک دوسرے کی مدد کی ہے ان سے جو دوستی کریں تو یہی لوگ ظالم ہیں

آیت نمبر:10

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب مومن عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو ان کے مومن ہونے کی جانچ پڑتال پہلے کر لیا کرو اور ان کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے

تو پہلے جانچ پڑتال کر لو یہ نہ ہو کہ گھر میں کوئی لڑائی جھگڑا ہوا ہو تو وہ نکل کے ہجرت کر کے آ جائے پہلے ان کے ایمان چیک کر لو

* پھر جب تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ایمان والی ہیں تو اُنہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو نہ اب وہ کفار کے لیے حلال ہیں اور نہ کافر ان کے لیے حلال ہیں ان کے کافر شوہروں نے جو مہر ان کو دیے تھے وہ انہیں واپس لوٹا دو اور ان سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم ان کے مہر ادا کر چکو اور تم خود بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رکھو جو مہر تم نے اپنی کافر بیویوں کو دے دیے تھے وہ تم واپس مانگ لو اور جو مہر کافروں نے اپنی مسلمان بیویوں کو دیے تھے وہ ان سے واپس مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ علم والا حکیم ہے

آیت نمبر:11

* اور اگر تمہاری کافر بیویوں کے مہروں میں سے کچھ تمہیں کفار سے واپس نہ ملے اور پھر تمہاری نوبت آئے تو جن مومن لوگوں کی کافر بیویاں ادھر رہ گئی تھیں ان کو اتنی رقم ادا کر دو جو ان کے دیے ہوئے مہروں کے برابر ہو اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس پہ تم ایمان لائے ہو

آیت نمبر:12

* اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں تو ان سے اس بات کا وعدہ کرو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی نہ چوری کریں گی نہ زنا کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کے نہیں لائیں گی اور کسی نیکی کے کام میں تمہاری نافرمانی نہیں کریں گی اگر وہ یہ سب باتیں مان جائیں تو ان سے بیعت کر لو

اس کے علاوہ مزید چیزوں پہ بھی بیعت لی جاتی تھی کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گی نوحہ نہیں کریں گی اور جاہلیت والی زیب وزینت اختیار نہیں کریں گی

* پھر اگر وہ بیعت کر لیں تو ان کے حق میں اللہ سے دعائے مغفرت کرو یقینا اللہ غفور الرحیم ہے

آیت نمبر:13

* اور اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کو دوست نہیں بناؤ جن پہ اللہ نے غصہ کیا ہے جن پہ اللہ نے غضب کیا ہے جو آخرت سے اسی طرح مایوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر مایوس ہیں

سورۃ الصف

صف اللہ تعالی کو بہت محبوب ہے اسی لیے اس صف کے نام پہ اللہ تعالی نے سورت بھی نازل فرمادی

رسول پاک ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے اللہ کے راستے میں ایک صبح اور شام کو نکلنا دنیا اور جو کچھ اس میں اس سے بہت بہتر ہے اور تم میں سے کسی کا صف میں کھڑا ہونا ساٹھ سال کی نماز سے زیادہ بہتر ہے

آپ ﷺ نے فرمایا اس قدم سے زیادہ کسی قدم پہ اجر نہیں جو صف کی شگاف کو ختم کرنے کے لیے اٹھایا جائے

یعنی جو صف میں گیپ ہے ان کو ختم کرنے کے لیے جو قدم اُٹھایا جاتا ہے وہ سب سے زیادہ افضل ہے کیونکہ جب صفوں میں گیپ ہوتا ہے وہاں پہ شیطان گھس جاتا ہے اور وہ دلوں میں وسوسے پیدا کرتا ہے اسی طرح جنتیوں کی بھی صفیں ہوں گی جب وہ جنت میں داخل ہوں گے حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان کی صفیں ایک سو بیس ہوں گی اور ان ایک سو بیس میں سے اسی (80) صفیں امت محمدی ﷺ کی ہوں گی فرشتے بھی صف بنا کے اللہ کے حضور کھڑے ہوتے ہیں پرندوں کی بھی صفیں ہوتی ہیں اور جیسے فرشتوں کی صفیں ہوتی ہیں اس طرح کی صفیں مسلمانوں کو بنانے کا حکم دیا گیا ہے کہ ان کے طرز کی صفیں بناؤ کہ جو وہ بالکل ساتھ ساتھ جڑے ہوئے ہوتے ہیں اور کہیں بیچ میں فاصلہ نہیں ہوتا پہلے اگلی صف کو مکمل کرتے ہیں اس کے بعد پچھلی طرف شروع کرتے ہیں

شروع کرتی ہوں اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:01

* اللہ کی تسبیح کی ہے ہر اس چیز نے جو آسمان و زمین میں ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے

آیت نمبر:02

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو

رسول ﷺ نے فرمایا میں نے معراج کی رات کچھ لوگوں کو دیکھا جن کے ہونٹ کینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے اور بار بار یہ عمل دہرایا جا رہا تھا کینچیوں سے کاٹے جاتے پھر صحیح کیے جاتے پھر کاٹے جاتے میں نے پوچھا جبرئیل یہ کون لوگ ہیں انہوں نے کہا یہ آپ کی امت کے وہ خطیب لوگ ہیں جو وہ بات کہتے ہیں جو وہ خود کرتے نہیں ہیں دوسروں کو حکم دیتے ہیں خود کو بھول جاتے ہیں اور ان لوگوں کا جہنم میں یہ حال ہو گا کہ قیامت کے دن ایک شخص کو لایا

جائے گا وہ جہنم میں ڈالا جائے گا پھر اس کی آنتیں باہر نکل آئیں گی اور وہ شخص ایسے چکر لگائے گا جیسے گدھا چکی پہ چکر لگا رہا ہوتا ہے جہنم والے اس کے قریب آ کے جمع ہو جائیں گے ہوتے رہیں گے اے فلاں تمہاری یہ حالت کیسے ہوئی تم تو اچھے کام کرنے کے لیے کہتے تھے اور تم ہم کو برے کاموں سے روکتے تھے تو وہ کہے گا میں تمہیں تو اچھے کاموں کا کہتا تھا مگر خود نہیں کرتا تھا تو میں برے کام سے روکتا تھا اور خود میں وہی کام کر رہا ہوتا تھا

تو یہ اللہ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ بات ہے کہ کسی اور کو وہ کام کہا جائے جو خود انسان نہ کر رہا ہو

آیت نمبر:03

* اللہ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ کہو جو تم کرتے نہیں ہو

آیت نمبر:04

* اللہ کو تو پسند وہ لوگ ہیں جو اس کے راستے میں اس طرح صف بستہ ہو کہ لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہے

آیت نمبر:05

* اور یاد کرو موسی کی وہ بات جو اس نے اپنی قوم سے کہی تھی اے میری قوم کے لوگوں تم لوگ کیوں مجھے اذیت دیتے ہو حالانکہ تم خوب جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں پھر جب انہوں نے ٹیڑھ اختیار کی تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیے اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا

آیت نمبر:06

* اور یاد کرو عیسی ابن مریم کی وہ بات جو اس نے کہی تھی کہ اے بنی اسرائیل میں تو تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں تصدیق کرنے والا ہوں اس تورات کی جو مجھ سے پہلے آئی ہوئی موجود ہے اور بشارت دینے والا ہوں ایک

رسول کی جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد ہو گا مگر جب وہ ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کے آیا تو اُنہوں نے کہا یہ تو صریح دھوکا ہے

آیت نمبر:07

* اب بھلا اس شخص سے بڑھ کے ظالم اور کون ہو گا جو اللہ پہ جھوٹے بہتان باندھے حالانکہ اسے اسلام کی دعوت دی جارہی ہو ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت کبھی نہیں دیا کرتا

آیت نمبر:08

* یہ لوگ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں اور اللہ کا فیصلہ تو یہ ہے کہ وہ اپنے نور کو پھیلا کے رہے گا چاہے یہ بات کافروں کو کتنی ہی ناگوار کیوں نہ ہو

روایت میں آتا ہے کہ یہ دین یہ اسلام ہر اس جگہ تک پہنچے گا لازمی لازمی جہاں تک رات اور دن کا سلسلہ جاری ہے اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں جگہ جگہ ہر جگہ مسلمان آباد ہیں اور دین الحمدللہ پھیل ہی رہا ہے

آیت نمبر:09

* وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے کے پورے دین پر غالب کر دے

یعنی تمام ادیان پر اسے غالب کر دے

* چاہے مشرکین کو یہ بات کتنی ہی ناگوار ہو

آیت نمبر:10

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو میں تمہیں بتاؤں وہ تجارت جو تمہیں عذاب علیم سے بچا دے گی

آیت نمبر:11

* اللہ اور اس کے رسول پہ ایمان لاؤ اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرو یہ بہت تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو

آیت نمبر:12

* اگر تم یہ سب کچھ کروگے تو اس کے بدلے میں اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ابدی قیام کی جنتوں میں تمہیں بہترین گھر عطا فرمائے گا یہی بڑی کامیابی ہے

کن کے لیے؟ ایمان لانے والوں کے لیے اور مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کے لیے

آیت نمبر:13

اور وہ دوسری چیز جو تم چاہتے ہو وہ بھی تمہیں دے گا دنیا بھی ملے گی اللہ کی طرف سے نصرت اور قریب ہی میں حاصل ہو جانے والی فتح ہے

پس نبی ﷺ اہل ایمان کو خوشخبری دے دیجیے

آیت نمبر:14

* اور اے لوگوں جو ایمان لائے ہو اللہ کی مددگار بنو جس طرح عیسی ابن مریم نے حواریوں کو خطاب کرکے کہا تھا کون ہے اللہ کی طرف دعوت دینے میں میرا مددگار اور حواریوں نے جواب دیا تھا ہم ہیں اللہ کے مددگار اس وقت بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور دوسرے گروہ نے انکار کیا پھر ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد کی اور وہی غالب ہو کر رہے

سورۃ الجمعہ

ہفتے کے دنوں میں اللہ تعالیٰ کو جمعہ کا دن بہت زیادہ محبوب ہے اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اسی دن جنت سے نکالے گئے اسی دن زمین پہ بھیجے گئے اور اسی دن ان کی موت واقع ہوئی اسی دن قیامت برپا ہوگی پھر یہ جو ہر چیز کائنات کی کہ جمعہ کے دن خوفزدہ رہتے ہیں کہ کہیں آج قیامت نہ ہو جائے پھر جنتیوں کو جمعہ کے دن ہی اللہ تعالیٰ اپنا دیدار بھی کروائیں گے جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ جس میں اللہ سے جو دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرماتے ہیں اس دن کو جسمانی صفائی کا بھی بہت اچھا اہتمام کرنا چاہیے غسل لینا سنت ہے ناخن تراشنا اسی طرح مردوں کے لیے خوشبو کا استعمال کرنا اور اسپیشل ایک اچھا ڈریس بھی اس دن کے لیے خاص کیا جا سکتا ہے

سورت شروع کرتے ہیں

* شروع کرتی ہوں اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آیت نمبر:01

* اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وہ بادشاہ ہے وہ قدوس ہے وہ زبردست ہے اور وہی حکیم ہے

آیت نمبر:02

* وہی ہے جس نے امیوں کے اندر امی لوگوں میں سے ہی ایک رسول خود انہی میں سے اٹھایا جو انہیں اس کی آیات سناتا ہے اور ان کی زندگی سنوارتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے

تو اس آیت میں دین کی تعلیم کا پورا ایک نصاب ہے کہ قرآن پاک کے ذریعے لوگوں کے اور اپنی زندگی کا تزکیہ کیا جائے سنوارا جائے پاکیزگی اختیار کی جائے اسی کتاب کے ذریعے لوگوں کو حکمت سکھائی جائے اور اس کی تلاوت بھی پھر

اسی میں آجاتی ہے کہ تجوید کے ساتھ اس کی تلاوت کرنا اور دوسروں کو بھی سکھانا اور اپنی زندگی اور اخلاق کو قرآن کے مطابق ڈھالنا یہ سب قرآن پاک کے نصاب میں سے ہے

* وہ ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے حالانکہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے

آیت نمبر:03

* اور ان دوسرے لوگوں کے لیے بھی یہ رسول ہیں جو ابھی ان سے نہیں ملے ہیں اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے

آیت نمبر:04

* یہ اس کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے

یہ قران پاک اللہ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے

* اور وہ بڑا ہی فضل فرمانے والا ہے

آیت نمبر:05

* جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا تھا مگر اُنہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا

یعنی عمل کے بغیر علم والوں کی یہاں مثال ہے تورات ان کو دی گئی لیکن انہوں نے عمل نہیں کیا

* ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لادی ہوں بلکہ اس سے بھی زیادہ بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا تو ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔

تو علم کے ساتھ عمل ہونا بہت ضروری ہے صرف قرآن کا علم کافی نہیں ہے

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل قران رونے والے قرآن پہ غور و فکر کرنے والے ہوتے ہیں ان کی فکر آخرت ہوتی ہے ان کا غم آخرت ہوتا ہے وہ اعلیٰ اخلاق والے ہوتے ہیں وہ ہر بات برداشت کرنے والے صبر کرنے والے ہوتے ہیں وہ چیختے نہیں ہیں کم گو ہوتے ہیں اہل قرآن کے اندر ٹھہراؤ ہوتا ہے وہ تیز طبیعت والا نہیں ہو سکتا

آیت نمبر:06

* ان سے کہہ دیجیے اے لوگوں جو یہودی بن گئے ہو اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ باقی سب لوگوں کو چھوڑ کر بس تم ہی اللہ کے چہیتے ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم اپنی اس بات میں سچے ہو

موت کی تمنا کرو وہاں پہ تو اتنی آسائشات ہیں یہاں دنیا کی مشکلات کیوں برداشت کر رہے ہو پھر موت لو اور اللہ کے پاس چلے جاؤ

آیت نمبر:07

* لیکن یہ ہرگز اس کی تمنا نہیں کریں گے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے جو یہ کچھ کر چکے ہیں اور اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے

آیت نمبر:08

* ان سے کہو جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہیں آ کے رہے گی

موت لازماً پہنچ کے رہے گی چاہے انسان کتنا ہی بھاگے

* پھر تم اس کے سامنے پیش کیے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کر رہے ہو

آیت نمبر:09

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب پکارا جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ لگا دو

اللہ کے ذکر سے مراد جب جمعہ کا خطبہ ہو رہا ہو یا جب جمعہ کی نماز شروع ہو جائے اور اس وقت خرید و فروخت چھوڑ دو تو جب امام خطبے کے لیے ممبر میں چلا جائے اس وقت خرید و فروخت حرام ہو جاتی ہے

* یہ بات تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو

آیت نمبر:10

* تو پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو شاید کہ تمہیں فلاں نصیب ہو جائے

آیت نمبر:11

* اور جب اُنہوں نے تجارت اور کھیل تماشہ ہوتے دیکھا تو وہ اس کی طرف لپک گئے اور تمہیں کھڑا چھوڑ دیا اکیلا چھوڑ دیا

ہوا یہ تھا کہ مدینہ طیبہ میں شام سے ایک تجارتی قافلہ آیا ہوا تھا اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے لیکن اس وقت مدینہ میں بہت قحط سالی کا ساماں تھا

حسن بصری کہتے ہیں کہ اس وقت مدینہ میں لوگ بھوکوں مر رہے تھے اور قیمتیں بہت چڑی ہوئی تھی

تو جب یہ قافلہ آیا تو وہ جب لوگوں کو پتہ چلا تو لوگ خطبے کو چھوڑ کے تو وہاں پہ خرید و فروخت کے لیے چلے گئے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چند مقرب صحابہ کرام ہی رہ گئے تو روایت میں آتا ہے کہ اگر سارے کے سارے چلے جاتے ایک بھی نہ باقی بچتا تو وہ وادی اس وادی میں آگ بہ نکلتی تو یہ بات اللہ تعالی کو اتنی ناپسند ہے کہ اگر کوئی جمعہ کا خطبہ چھوڑ کے اور خرید و فروخت کی طرف چلا جائے۔

اگر جمعہ کی خطبے کی اتنی اہمیت ہے تو جمعہ کی نماز کی کس قدر اہمیت ہو گی۔

* ان سے کہہ دیجیے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور اس تجارت سے زیادہ بہتر ہے اور اللہ سب سے زیادہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ جمعہ کی نماز کی عام نمازی ہیں اس کے لیے خصوصی اہتمام کرنا چاہیے اور

حدیث میں آتا ہے کہ جمعہ کا دن جو ہے وہ اپنے اہل کے لیے یعنی جو لوگ جمعہ کے اہتمام کرتے ہیں ان کے لیے روشنی کرے گا قیامت کے دن ان کے رنگ برف کی طرح سفید اور خوشبو کستوری جیسی مہکی ہوئی ہو گی اور جن و انسان سب انہیں تعجب سے دیکھ رہے ہوں گے وہ اپنی نگائیں نیچے نہیں کریں گے یہاں تک کہ اہل جمعہ جنت میں داخل ہو جائیں اور ان کے مقام اور مرتبے کو کوئی نہیں پہنچ سکے گا سوائے اس کے کہ جس نے اذان دی ثواب کی نیت سے

اور اہل جمعہ کون لوگ ہیں؟ جو جمعہ کا خصوصی اہتمام کرتے ہیں خصوصی لباس خصوصی صفائی پھر جمے کے ٹائم پہ خرید و فروخت نہیں کرتے اور جمعہ ادا کر چکنے کے بعد اللہ کا فضل تلاش کرتے ہیں یہ جو ہفتے کے دن ہیں یہ سارے قیامت والے دن اپنی مخصوص شکل میں آئیں گے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کا دن چمکتا دھمکتا آئے گا اہل جمعہ اس کو ایسے گھیر لیں گے جیسے دولہن کو دلہے کی طرف رخصت کرتے ہوئے گھیر اجاتا ہے

اور پھر شاید غالبا اسی کے بعد جو جمعہ ہے وہ اہل جمعہ کو جنت کی طرف لے جائے گا

سورۃ المنافقون

اس سورت کا شان نزول یہ ہے۔

کہ ایک غزوے سے واپسی پر عبد اللہ بن اوبی منافق نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نازیبہ بات کہی کہ جب مدینہ واپس جائیں گے تو جو بہت عزت والا ہے وہ ذلیل کو باہر نکال دے گا اور خود کو وہ بڑا عزت والا سمجھ رہا تھا یہ بات زید بن ارقم صحابی رضی اللہ تعالی عنہ جو اس وقت بہت کم عمر تھے ان کے ذریعے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ گئی لیکن عبد اللہ بن اوبیعی اس بات سے مکر گیا اس کے بعد یہ آیات نازل ہوئی تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے

حضرت زید بن ارقم کو بلایا اور ان کا کان پکڑ کے فرمایا کہ لڑکے کا کام سچ تھا یعنی اس نے صحیح بات کہی تھی اور اللہ نے پھر اس کی خود تصدیق فرمادی۔

پھر عبداللہ بن ابیعی کا جو بیٹا تھا وہ بہت سچا مسلمان تھا اور اس بیٹے نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے آ کے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو پھر عبداللہ بن اوبیعی کو مدینہ شہر میں نہیں داخل ہونے دیں گے بلکہ وہ جب مدینہ میں داخل ہوئے تو وہ باپ کے سامنے کھڑا ہو گیا کہ آپ نے کہا تھا کہ جو عزت والا وہ ذلیل کو باہر کر دے گا تو اب آپ اس شہر میں نہیں داخل ہو سکتے یہ بات کہ جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ چلی تو انہوں نے ان کے بیٹے کو پیغام بھیجا کہ اپنے باپ کو مدینہ شہر میں اندر آنے دو تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اس اجازت کے بعد عبداللہ بن اوبی مدینہ میں داخل ہو سکا تھا۔

* شروع کرتی ہوں اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:01

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں ہاں اللہ خوب جانتا ہے کہ تم ضرور اس کے رسول ہو مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق بالکل جھوٹے ہیں۔

آیت نمبر:02

* انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اس طرح یہ اللہ کے راستے سے خود بھی رکتے ہیں اور دنیا والوں کو بھی روکتے ہیں۔

آیت نمبر:03

* کیسی بری حرکتیں جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ ان لوگوں نے ایمان لا کر پھر کفر کیا تو ان کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی اب یہ کچھ بھی نہیں سمجھتے۔

آیت نمبر:04

* انہیں دیکھو تو ان کے جثے تمہیں بڑے شاندار نظر آئیں گے۔(ان کی اجسام بہت ہی اعلی خوبصورت شاندار نظر آئیں گے)یہ باتیں کر رہے تو تم ان کی باتیں سنتے رہ جاؤ(اتنے اچھے سپیکر ہیں)مگر اصل میں تو یہ گویا لکڑی کے کندے ہیں جو دیوار کے ساتھ چن کر رکھ دیے گئے ہوں ہر زور کی آواز کو یہ اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔

اتنے ڈرپوک ہیں کہ ظہر کی آواز آتی ہے سمجھتے ہیں دشمن حملہ کر رہا ہے۔

* یہ پکے دشمن ہیں ان سے بچ کے رہو اللہ کی مار ان پر

عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے تھے کہ بے شک میں اس امت کے ہر اس شخص سے ڈرتا ہوں جو منافق ہے وہ باتیں تو خوب حکمت والی کرتے ہیں اور کام وہ ظلم والے کرتا ہے تو اللہ تعالی فرما رہے ہیں کہ ان سے بچ کے رہو۔

* اللہ کی مار ان پہ یہ کدھر سے الٹے پھرائے جا رہے ہیں۔

آیت نمبر:05

* اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تا کہ اللہ کے رسول تمہارے لیے بخشش کی دعا کرے تو وہ سر جھٹکتے اور تم دیکھتے ہو کہ وہ بڑے تکبر کے ساتھ آنے سے رکتے ہیں(دین کی بات سننا ہی نہیں چاہتے)

آیت نمبر:06

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم چاہے ان کے لیے بخشش کی دعا کرو یا نہ کرو ان کے لیے یکساں ہے اللہ ہر گز انہیں معاف نہیں کرے گا۔

اور سورۃ توبہ میں اللہ فرما چکے ہیں کہ تم 70 دفعہ بھی ان کے لیے بخشش کی دعا کرو۔ تو اللہ ان کو معاف نہیں کرے گا

* اللہ پاک فاسق لوگوں کو ہر گز ہدایت نہیں دیتا۔

آیت نمبر:07

* یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ رسولوں کے ساتھوں پر کوئی خرچ کرنا بند کر دو تا کہ یہ منتشر ہو جائیں (اتنے دشمن ہیں اسلام کے) حالانکہ زمین اور آسمانوں کے خزانوں کے مالک اللہ ہی ہے مگر یہ منافق سمجھتے نہیں ہیں

آیت نمبر:08

* یہ کہتے ہیں ہم مدینہ واپس پہنچ جائیں تو جو عزت والا ہے وہ ذلیل کو وہاں پر نکال باہر کرے گا حالانکہ عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے مگر یہ منافق جانتے نہیں ہیں۔

آیت نمبر:09

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں جو لوگ ایسا کریں گے وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

آیت نمبر:10

* جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کر واس سے پہلے کہ تم میں سے کسی بھی موت کا وقت اجائے اور اس وقت وہ کہنے لگے اے میرے رب مجھے کیوں نہ مہلت دی کہ میں صدقہ کرتا نیک لوگوں میں سے ہو جاتا

آیت نمبر:11

* حالانکہ جب کسی کی مہلت عمل پوری ہونے کے وقت آ جاتا ہے تو اللہ اس کو ہر گز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

تو موت کی گھڑی آنے پہ تو وصیت ہی نہیں کی جاسکتی صدقہ کرنا تو دور کی بات ہے صدقہ کرنے کی مہلت تب تک ہے جب تک کہ زندگی ہے جب تک موت کے فرشتے نہیں نظر آتے اور روایت کی حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ

بہترین صدقہ ہے وہ جو انسان اس حالت میں کرے جب اس کو استعمال کی حاجت بھی ہو خواہش بھی ہو اور تنگدستی کا خوف بھی ہو

سورۃ التغابن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* اللہ کی تسبیح بیان کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے سبحان اللہ وبحمدہ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

آیت نمبر:02

* وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن اور اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔

آیت نمبر:03

* اس نے زمین اور آسمانوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور تمہاری صورت بنائی اور بہت ہی اعلی صورت بنائی ہے اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے۔

آیت نمبر:04

* زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا اسے علم ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو سب اس کو معلوم ہے اور وہ دلوں کا حال تک خوب جانتا ہے۔

آیت نمبر:05

* کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا اور پھر اپنی شامت اعمال کا مزہ چکھ لیا اور آگے ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

آیت نمبر:06

* اس انجام کے مستحق تو وہ ہیں کہ جن کے پاس اللہ کے رسول کھلی دلیلیں اور نشانیاں لے کے آتے رہے لیکن انہوں نے کہا کیا کوئی انسان ہمیں ہدایت دے گا اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور منہ پھیر لیا تب اللہ بھی ان سے بے پرواہ ہو گیا اور اللہ تو ہے ہی بے نیاز او قابل تعریف۔

آیت نمبر:07

* کافروں نے بڑے دعوے سے کہا ہے کہ وہ مرنے کے بعد ہر گز دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے ان سے کہو کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا کہ تم دنیا میں کیا کچھ کر کے آئے ہو (اسی وجہ سے اٹھایا جائے گا) اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔

آیت نمبر:08

* بس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے (یعنی قران پاک) اور جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔

آیت نمبر:09

* جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا وہ دن ہو گا ایک دوسرے کی مقابلے میں لوگوں کی ہار جیت کا۔

وہ دن حسرت کا دن ہو گا نیکو کار لوگ بھی حسرت کریں گے ان محفلوں پہ ان مجلسوں میں جس نے اللہ اور اس کے رسول کا ذکر نہیں کیا ہو گا وہ دن ہو گا نیکیوں اور ظلم کی تجارت کا جس نے ظلم کیے ہوں گے اس کو اپنی نیکیاں بدلے میں دینی پڑیں گی۔

* اور جو شخص اللہ پہ ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا اور اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

آیت نمبر:10

* اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہے وہ دوزخ کے باشندے ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے۔

آیت نمبر:11

* کوئی مصیبت کبھی نہیں آتی مگر اللہ کے اذن ہی سے آتی ہے۔

تقدیر میں پہلے سے لکھی ہوئی ہوتی ہے اور اگر تقدیر پر ایمان پختہ ہو تو پھر جب تک تکلیف و مصیبت کی شدت وہ کم ہو جاتی ہے انسان کو معلوم ہوتا ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے ایک بات طے شدہ تھی اور میں ہر تکلیف اور مصیبت اجر و ثواب لے کے آتی ہے

* جو شخص اللہ پہ ایمان رکھتا ہو اللہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا خوب علم ہے۔

آیت نمبر:12

* پس اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم اطاعت سے منہ موڑتے ہو تو ہمارے رسول پر تو صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔

آیت نمبر:13

* اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں لہذا ایمان لانے والوں کو اللہ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

آیت نمبر:14

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولادوں میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں (دشمن کون ہے جو اللہ کی اطاعت میں رکاوٹ بنے) ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم عفو درگزر سے کام لو اور معاف کردو تو تو اللہ غفور الرحیم ہے۔

آیت نمبر:15

* تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہے اور اللہ ہی کے پاس اجر عظیم ہے۔

آیت نمبر:16

* لہذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور سنا کرو اور اطاعت کیا کرو اور اپنے مال سے خرچ کیا کرو۔
تو بار بار صدقے کا سبق مل رہا صدقہ کرنے سے دل سے بخل ختم ہوتا ہے شیطانی وسوسے ختم ہوتے ہیں دل کی تنگی ختم ہوتی ہے۔

* یہ صدقہ کرنا تمہارے لیے بہتر ہے جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ ہے بس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

آیت نمبر:17

* اور اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کے واپس دے گا اور تمہارے قصوروں سے بھی درگزر کرے گا گناہ بھی معاف ہو جائیں گے اللہ بڑا قدر دان اور بردبار ہے۔

آیت نمبر:18

* حاضر اور غائب ہر چیز کو جانتا ہے اور وہ زبردست حکیم ہے

سورۃ الطلاق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے لیے طلاق دیا کرو اور عدت کے زمانے کا ٹھیک ٹھیک شمار کرو اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے اور زمانہ عدت میں انھیں اپنے گھروں سے نہیں نکالو اور نہ وہ خود نکلیں سوائے اس کی کہ وہ کسی صریح برائی کی مرتکب ہو جائیں یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے اوپر خود ظلم کرے گا تم نہیں جانتے شاید اس کے بعد اللہ موافقت کی کوئی صورت پیدا کر دے۔

آیت نمبر:02

* پھر جب وہ اپنی عدت کی مدت کے خاتمے تک پہنچے تو انہیں بھلے طریقے سے روک لو یا بھلے طریقے سے رخصت کر دو اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنالو جو تم میں سے صاحب عدل ہو۔

(تو طلاق کے اوپر دو گواہ بنانا ضروری ہے) اور گواہی ٹھیک اللہ کے لیے ہی ادا کرو یہ باتیں ہیں جن کی تم کو نصیحت کی جاتی ہے ہر اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پہ ایمان رکھتا ہو اور جو کوئی اللہ سے ڈرے ہوئے یہ کام کرے گا اللہ اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی رستہ پیدا کر دے گا۔

تو جو تقوی ہے اس سے مشکلات سے نکلنے کا راستہ بنتا ہے۔

آیت نمبر:03

* اور اسے ایسے رستے سے رزق دے گا جدھر سے اس کو گمان بھی نہیں ہو گا اور جو اللہ کے بھروسہ کرے اس کے لیے اللہ ہی کافی ہے اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

اسی لیے جلد بازی نہیں کرنی چاہیے دعا کی قبولیت کا بھی ایک وقت ہوتا ہے ہر مشکل ختم ہو جاتی ہے۔

آیت نمبر:04

* اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں ان کے معاملہ میں اگر تم لوگوں کو کوئی شک لاحق ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور یہی حکم ان کا ہے جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو اور حاملہ عورتوں کی عدت تو یہ ہے کہ جب تک ان کا وضع حمل نہ ہو جائے اور جو شخص اللہ سے ڈرے اس کے معاملے میں وہ سہولت پیدا کر دیتا ہے۔

آیت نمبر:05

* یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کی برائیوں کو اس سے دور کر دے گا اور اس کو بہت بڑا اجر دے گا۔

آیت نمبر:06

* ان کو (زمانہ عدت میں) اس کی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو جیسی کچھ بھی جگہ تمہیں میسر ہو اور انہیں تنگ کرنے کے لیے نہیں ستاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پہ اس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک ان کا وضع حمل نہ ہو جائے پھر اگر وہ تمہارے لیے بچے کو دودھ پلائیں تو ان کی اجرت انہیں دو اور بھلے طریقے سے باہمی گفت و شنید اور مشاورت سے

اگر اجرت کا معاملہ طے کر لو تو انہیں ان کی طے شدہ اجرت ضرور دو لیکن اگر تم نے اجرتیں طے کرنے میں ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلالے گی۔

آیت نمبر:07

* خوشحال آدمی اپنی خوشحالی کے مطابق نان نفقہ دے اور جس کو رزق ہم دیا گیا ہو وہ اسی مال میں سے خرچ کریں جو اللہ نے اسے دیا ہے اللہ نے تو اس کا جتنا کچھ بھی دیا ہے اس سے زیادہ کا وہ مکلف نہیں بعید نہیں کہ اللہ تنگدستی کے بعد فراخی بھی عطا کر دے۔

آیت نمبر:08

* کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی تھی تو ہم نے ان سے سخت محاسبہ کیا اور ان کو بری طرح سزادی۔

آیت نمبر:09

* انہوں نے اپنے کیے کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام گھاٹے کا ہی گھاٹا ہے۔

آیت نمبر:10

* اللہ نے آخرت میں ان کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے پس اللہ سے ڈرواے صاحب عقل لوگوں جو ایمان لائے ہو اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نازل کر دی ہے

آیت نمبر:11

* ایک ایسا رسول جو تم کو اللہ کی صاف صاف ہدایت دینے والی آیات پڑھ کر سناتا ہے تاکہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اللہ اسے ایسی جنت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ نے ایسے شخص کے لیے بہترین رزق رکھا ہے

آیت نمبر:12

* اور وہ اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان بنائے اور زمین کی قسم سے بھی انہی کی مانند ان کے درمیان حکم نازل ہوتا رہتا ہے یہ بات تمہیں اس لیے بتائی جا رہی ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز سے قدرت رکھتا ہے اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

سورة التحريم

اس سورت میں ایک واقعہ کی طرف اشارہ ہے کہ جس میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ازواج مطہرات کی وجہ سے اپنے اوپر شہد کو حرام کر لیا تھا تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز سے اللہ تعالی نے منع فرمایا کہ آپ کیوں اللہ کی حلال کی ہوئی چیز کو اپنے اوپر حرام کر رہے ہیں پھر اگر آپ شہد کو حرام کر لیتے تو امت میں سے بہت سے لوگ جو سچے دل سے آپ کی پیروی کرتے ہیں وہ ایک بہت ہی قیمتی شے سے فائدہ نہ اٹھا پاتے تو اس طرح اللہ تعالی نے آپ کو اس بات سے منع فرمایا ہے

* شروع کرتی ہوں اللہ کے پاس نام سے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:01

* اے نبی تم کیوں اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہے کیا اس لیے کہ تم اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے ہو؟ اور اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:02

* اللہ نے تم لوگوں کے لیے اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ مقرر کر دیا ہے۔

تو چونکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم قسم کھا چکے تھے اس لیے انہیں کہا جا رہے ہیں کہ قسم کی جو نکلنے کا طریقہ ہے جو کفارہ ہے وہ دے کے تو قسم کو ختم کر دیں۔

* اللہ تمہارا مولا ہے اور وہی علیم اور حکیم ہے۔

آیت نمبر:03

* اور یہ معاملہ بھی قابل توجہ ہے کہ نبی نے ایک بات اپنی بیوی سے راز میں کہی تھی پھر جب اس بیوی نے کسی اور پر وہ راز ظاہر کر دیا اور اللہ نے نبی کو اس رات کی کھلنے کی اطلاع دے دی تو نبی نے اس پر کسی حد تک خبر دار کیا

یعنی بیوی کو خبر دار کیا کہا آپ نے یہ بات کھول دی ہے۔

* اور کسی حد تک اس سے درگزر بھی کیا۔

تو تھوڑا سی بات بتائی اور تھوڑی سی بات نہیں بتائی درگزر بھی کیا معاف بھی کیا اگنور کر دیا۔

* پھر جب نبی نے اس رات کھلنے کی یہ بات بتائی تو وہ جو بیوی ہے اس نے پوچھا آپ کو یہ خبر کس نے دی تو نبی نے کہا مجھے اس نے خبر دی ہے جو سب کچھ جانتا ہے اور خوب باخبر ہے۔

تو ہوا یہ تھا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک بیوی سے راز میں کوئی بات کہی تھی تو ان بیوی نے کسی دوسری بیوی کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری بیوی سے اس کا ذکر کر دیا تو اللہ تعالی نے یہ آیات نازل فرما دی۔

اس واقعہ سے بہت اہم بات پتہ چل رہی ہے کہ ایک تو جب کوئی راز دے اس کا راز میں نہیں کھولنا چاہیے دوسرا اگر کبھی کسی سے کوئی قصور غلطی کمی کوتاہی ہو جائے تو اس کی قصور کو معاف بھی کر دینا چاہیے اور بدلہ نہیں لینا چاہیے۔

اب یہاں پے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جو ایک نبی تھے اور ایک اعلی مقام پہ تھے ان کی ذمہ داریاں بہت زیادہ تھیں ان کے راز کھولنا ایک بہت بڑی بات تھی۔

لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زوجہ کی اس کمی سے در گزر فرمایا تو اگر بیوی سے گھر میں کوئی غلطی یا کمی کوطے ہو جائے تو اس سے بھی شوہروں کو حسن سلوک کا معاملہ کرنا چاہیے۔

پھر آگے اللہ تعالی فرماتے ہیں۔

آیت نمبر:04

* اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرتی ہو (تو یہ بات تمہارے لیے بہتر ہے) کیونکہ تمہارے دل سیدھی راہ سے ہٹ گئے ہیں اور اگر نبی کے مقابلے میں تم نے باہم جتھ بندی گی تو جان رکھو کہ اللہ اس کا مولا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور اس کے بعد جبریل اور تمام صالح اہل ایمان ہو اور سب فرشتے اس کے ساتھی ہیں اور مددگار ہیں۔

آیت نمبر:05

* بعید نہیں کہ اگر نبی تم سب بیویوں کو طلاق دے دے تو اللہ اسے ایسی بیویاں تمہارے بدلے میں عطا فرمادے جو تم سے بہتر ہو وہ سچی مسلمان باایمان گزار توبہ گزار عبادت گزار اور روزے دار ہوں شوہر سے محبت کرنے والیاں ہوں اور کنواریاں ہوں۔

آیت نمبر:06

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔

تو ایمان لانے کے بات غلط کاموں سے بچنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ جہنم کی آگ کا جو ایندھن ہے وہ انسان اور پتھر ہوں گے۔

* جس پر نہایت تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

آیت نمبر:07

* (اس وقت کہا جائے گا) اے کافروں آج معذرتیں نہ پیش کرو (آج بہانے نہیں بناؤ) تمہیں تو ویسا ہی بدلہ دیا جارہا ہے جیسے تم عمل کرتے ہو

آیت نمبر:08

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے توبہ کرو (وہ دن آنے سے پہلے اللہ سے توبہ کرو) خالص توبہ بے بعید نہیں کہ اللہ تمہاری برائیاں تم سے دور کر دے گا۔

توبہ کے فائدے کیا ہیں؟ کہ اللہ برائیوں کو دور کر دے گا

* تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کر دے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جو معصوم تھے ہر گناہ سے پاک تھے وہ ایک دن میں ستر سے زیادہ دفعہ توبہ استغفار کرتے تھے۔

* یہ وہ دن ہو گا جب اللہ کے نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا اور ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا۔

نور، نور کیسے بڑھتا ہے وضو کے اعضا اس دن چمک رہے ہوں گے 70 نور بنے گا اور سورت کہف نور ہے نماز نور ہے پورے کا پورا قران پاک کی قیامت کے دن نور بنے گا

* اور وہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے در گزر فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

آیت نمبر:09

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کفار اور منافقین سے جہاد کیجیے اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آیئے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

آیت نمبر:10

* اللہ کافروں کے معاملے میں نوح اور لوط علیہ السلام کی بیویوں کو بطور مثال پیش کرتا ہے وہ ہمارے دو صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں مگر انہوں نے اپنے شوہروں سے خیانت کی اور وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ بھی کام نہ آسکے۔

تو پیغمبروں کی بیویاں ہونا بھی انہیں جہنم کے عذاب سے نہیں بچا سکے گا جبکہ وہ کافر ہوں۔

* دونوں سے کہہ دیا گیا کہ جاو آگ میں جانے والوں کے ساتھ تم بھی چلی جاؤ۔

آیت نمبر:11

* اور اہل ایمان کے معاملے میں اللہ فرعون کی بیوی کی مثال پیش کرتا ہے۔

کتنے بڑے کافر کی بیوی اگر مومن ہے تو وہ اللہ تعالی کے ہاں کتنی بلند مقام والی ہے

* جبکہ اس نے دعا کی اے میرے رب میرے لیے اپنے ہاتھ جنت میں ایک گھر بنا دے۔

اے میرے رب میرے لیے اپنے ہاں جنت میں اپنے نزدیک ایک گھر بنا دے۔

تو جس کو دنیا میں اللہ کا قرب چاہیے ہوتا ہے اللہ کے رستے کے کام کرتا ہے اللہ کی پسند کے کام کرتا ہے وہ اخرت میں بھی اللہ کے نزدیک رہنا چاہتا ہے ہاں۔

* اور مجھے فرعون اور اس کی عمر سے بچالے اور ظالم قوم سے مجھے نجات دے۔

آیت نمبر:12

* اور عمران کی بیٹی مریم علیہ السلام کی اللہ مثال دیتا ہے جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی تھی اور پھر ہم نے اس کے اندر اپنی طرف سے روح پھونک دی تھی اور اس نے اپنے رب کے ارشادات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گلزار لوگوں میں سے تھی۔

آسیہ علیہ السلام جو جنت میں عورتوں کی سردار ہوں گی۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ ان کے بارے میں کہتے ہیں کہ فرعون نے اپنی بیوی کے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے لیے چار میخے گاڑھ دی تھی جب فرعونیوں انھیں چھوڑ کے ہٹتے تھے تو فرشتے ان پہ سایہ کر لیتے اس وقت انہوں نے اللہ تعالی سے دعا کی تھی تو اللہ نے جنت میں ان کے لیے گھر بنایا اور اللہ نے جنت میں ان کے گھر سے پردہ ہٹا کے ان کو دیدار بھی کروایا تھا۔

تو یہ نیک لوگوں کی کرمات ہوتی ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ ہم سب کے گناہ معاف کر و اور ہم سب کا گھر جنت میں اپنے گھر کے قریب بنا دے

آمین یارب العالمین

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمین

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔